# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ مع محصول لے

نمبر ۴۵ - جلد ۹ — لودیانہ ۱۰ نومبر ۱۸۸۱ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی


## گلدستۂ اخبارات

کابل میں سردار احمد خان کو حکم ملا ہے کہ فوج لیکر روانہ بطرف کوہستان ہو اور میر بچہ کو جو وہاں فساد مچا رہا ہے گرفتار کر لاؤ = کوہستان کے چند سوداگروں کا مال افغانوں نے لوٹ لیا ہے = لغمان کی طرف بھی بغاوت پھیلتی جاتی ہے اسلئے جلال آباد کا حاکم لغمان کی طرف فوج لیکر روانہ ہوا ہے = کلکتہ کے پاس دو دخانی جہاز ڈوب گئے = مدراس میں بھی ہیضہ شروع ہو گیا ہے = امرتسر میں ابھی تک اموات کا نمبر سو سے زیادہ ہے = ٹیونس میں ۷۰ ہزار فوج فرانس کی داخل ہو چکی ہے = ہندوستان محکمہ فوجی میں نامہ بری کے لئے ۳۶ جوڑے کبوتروں کے منگائے ہیں = روسی لوگ اتفاق کر رہے ہیں کہ بغیر اپنے ملک کے کپڑے کے دوسرے ملک کا نہ خریدیں = سلطان روم کے اصطبل میں آگ لگی اور ایک کروڑ روپیہ کا نقصان ہوا = میر بچہ امیر کابل کے برخلاف کوہستان میں فتور مچا رہا ہے = ٹرنسوال میں جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں = شمال کی طرف امریکہ میں ایک دمدار تارا نظر آیا ہے = جاپان کی آبادی تین کروڑ ۶۰ لاکھ کی ہے = سید احمد خان صاحب کی یادگار کے واسطے ۱۳ ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے = چین والے روس سے جدید شرائط علاقہ کلجا کی بابت طلب کرتے ہیں = روس نے اپنا ایک سفیر چین میں نہ معلوم کس مطلب کے واسطے روانہ کیا ہے = ایوب خان ایران کے علاقہ میں اپنی امداد کے واسطے گشت کر رہا ہے = امیر کابل اب بلا خدشہ تمام افغانستان پر حکمرانی کر رہا ہے = خیبر والے ہماری سرکار کی اطاعت کرتے جاتے ہیں = چمن میں اب بالکل فوج انگریزی نہیں رہی ہے = ایران کی سلطنت کے چند شہروں میں شاہ ایران کے برخلاف کمیٹیاں ہو رہی ہیں = میسور قحط سالی کے باعث سخت تکلیف میں ہے = برما میں ایک چینی سفیر کوئی پیغام لیکر آیا ہے = لنکا کی آمدنی اس سال زیادہ ہوئی ہے = کلکتہ میں آجکل ہندوؤں و مسلمانوں کے درمیان کچھ تنازعات برپا ہونے لگے ہیں = ہالوی صاحب نے ایک کروڑ روپیہ کی لاگت سے ایک کالج بنوایا ہے = فارس کی سرحد قزل راوت تک روسیوں نے ریل بنائی ہے = امریکہ کے نئے پریسیڈنٹ صاحب کی عمر ۵۰ سال کی ہے = آیرلینڈ میں اور بہت سے مجرم گرفتار ہوئے ہیں = پارلیمنٹ جرمن کے ممبروں کا انتخاب ۲۹ اکتوبر سے شروع ہو گیا ہے = اٹلی کے بادشاہ معہ اپنی ملکہ کے وائنا سے رخصت ہو گئے = ایوبخان نے گورنر خراسان کو اشتہار دیا ہے کہ میں علاقہ فارس میں بمقام کسین پہونچ گیا ہوں = حضور نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب نے ۵ نومبر کو میڈیکل سکول لاہور کے طلبہ کو انعام تقسیم فرمایا = ضلع سہارنپور میں بخار کا چرچا بہت ہے = پنجاب یونیورسٹی کے برخلاف لاہور میں ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے =

# نورافشاں

—— مس بی بی ایم ڈی چند روز ہوئے جو ہندوستان سے رخصت پر انگلستان گئیں۔ وہاں وہ حضور قیصر ہند کے سامھنے پیش ہوئیں اُس موقع پر جناب ملکہ معظمہ اُنے بڑی توجہ کے ساتھ ہندوستان کی شریف عورتوں کے طرز زیست دریافت کرتی رہیں اور یہہ امر دریافت فرمایا کہ بڑے شہروں کی شریف مستورات میں انگریزی طریق کا علاج کس حد تک جاری ہوا ہی اور کیا تدابیر ہیں کہ جنسے شریف خاندانوں کی عورتوں میں ڈاکٹری طریق کی دوا ایک دم ہر دلعزیز ہوجائے۔ حضور قیصر ہند کو ہندوستان کی عورتوں کے اطوار زندگی پر خاصکر نہایت ہی تعجب ہوا اور اُس مس ڈاکٹر نے رخصت کے وقت یہہ ارشاد ہوا کہ جب تم ہندوستان میں جاؤ ہمیشہ ہندوستانی عورتوں کے حالات ہمارے پاس لکھکر بھیجتی رہو +

—— صاحب اخبار پانیر تحریر فرماتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ دیسی والیان ملک کو اس انتظام کی ہدایت کرے تو نہایت خوب ہوگا کہ وہ اپنی ریاست کا کوئی حصہ صرف خاص کے لئے مخصوص کر لیا کریں اور باقی ملکی آمدنی کو ملکی ترقی کے کاموں میں اور انتظامی معاملات پر خرچ کریں۔ اِس ترکیب سے رئیسوں کے ذاتی مصارف بآسانی محدود ہوجائینگے اور وہ روپیہ جو ایک شخص کی ذاتی خواہشوں کے پورا کرنے میں رائیگاں ہوتا ہی آیندہ رفاہ عام کے مقاصد میں کام آیا کرے +

—— تجویز تو معقول ہی اگر ہمارے صاحبان والیان ریاست تجویز مذکورہ پر عمل درآمد کریں تو ضرور فایدہ اُٹھائینگے +

—— ملتان کے ہندو اور مسلمانوں میں جو پرہلاد پوری کے مندروں کی لاٹ کی بلندی کی نسبت تنازعہ تھا اور کئی برس حکام مقامی نے جسکی نسبت یہہ فیصلہ کردیا تھا کہ ہندو وہ لاٹ ۳۳ فٹ اونچی کریں مگر چونکہ اِس رفعت سے مسلمانان متعلق مزار بہاء الحق کو رنج پہونچیگا اِسکے بدلے میں اُنہیں ہندو پرہلاد پوری کا کنواں خانقاہ کے حوالہ کردیں اور خود گورنمنٹ سے زمین لیکر دوسرا کنواں بنالیں لیکن ہندو اِس حکم کی ناراضی سے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں جاکر دعویدار ہوئے۔ گورنمنٹ ہند نے بھی یہی فیصلہ کیا کہ یا تو اہل ہنود برضا و رغبت فیصلہ مذکورہ کو منظور کرلیں ورنہ پرہلاد پوری کے مندر کی لاٹ گرادی جائیگی +

اِس میں گورنمنٹ نے نہ اہل ہنود کی رعایت کی اور نہ اہل اسلام کی امداد اگر اہل ہنود فیصلہ مذکور کو منظور کرلیں تو اچھا ہی

—— ہفتہ گزشتہ کے گزٹ آف انڈیا میں ایک حکم اِس مضمون کا مشتہر ہوا ہی کہ سرکار ہند کی خواہش ہی کہ سرکاری کاغذات جو گورنمنٹ جیل پریس میں طبع ہوتے ہیں ان کے چھپوانے کا بندوبست پنج کے مطابع سے کیا جائے اور جہانتک ہوسکے وہی کاغذات سرکاری چھپا کریں +

ہمکو خبر ملی ہی کہ کلکتہ کے صاحبان مطابع سے دریافت کرنیکا حکم بھی جاری ہوگیا ہی کہ آیا وہ چار پانچ سال کے لیے ایسے کاغذات طبع کرنیکا ٹھیکہ لے سکتے ہیں یا نہیں۔ گورنمنٹ ہند کی رائے ہی کہ پنج کے مطابع سے صرف فارموں کے چھپنے کا بندوبست کیا جائے باقی بڑی بڑی سرکاری کتابوں یا مجموعہ احکامات بدستور گورنمنٹ سنٹرل پریس میں طبع کئے جائیں +

—— ناظرین اخبار نورافشاں کو واضح ہو کہ ہماری سرکار نے براہ عنایت خسروانہ اخبارات کے محصول میں غایت درجہ کی تخفیف کردی ہی یعنے اب کچھہ دیر بعد اخبار نورافشاں صرف ایک ڈبل پیسہ کے محصول پر تمام ہندوستان میں گھومتا پھریگا شایقین اخبار نورافشاں کو بہت ہی سہولیت ہوجائیگی کہ اب اُنکو سو محصول ڈاک تین روپیہ ادا کرنے پڑتے ہیں اور پھر صرف چار دینے پڑینگے۔ ناظرین و شایقین کو سرکار ہند کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ جسوقت یہہ عمل درآمد ہونے لگیگا ہم اپنے مشتریان کو پھر اطلاع دینگے +

—— افغانستان سے ہفتہ حال میں جسقدر خبریں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ اب امیر عبدالرحمان خان کا قبضہ نہایت پختگی کے ساتھہ تمام افغانستان پر ہوگیا ہی اگرچہ میر بچہ کوہستان و لغمان کی طرف کسیقدر برخلاف امیر کے فتور مچا رہا ہی مگر صرف میر بچہ سے کچھہ نہیں ہوسکتا ہی۔ کیونکہ جب ایوبخان جیسا دلاور اور بہادر ہی بھاگ گیا ہی تو میر بچہ کیا کرسکتا ہی +

اب ایک اور خبر آئی ہی کہ حسب الحکم امیر عبدالرحمان خان جلال آباد کا حاکم میر بچہ کے تعاقب میں گیا ہی یقین ہی کہ وہ گرفتار کرکے اُسکو لائیگا +

تقریر تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

## تیسرا باب

### اسبات کے بیان میں کہ قدیم کلیسیا کا مسیح کی نسبت کیا گمان تھا

لیکن شاید کوئی معترض یہہ کہے کہ ہمیشہ بحث کی گرمی میں مبالغہ ہوتا ہے اغلب ہے کہ اُن قدیمی مسیحیوں نے بخوبی دریافت نہ کیا ہو کہ عیسائی درحقیقت کیا مانتے تھے اُنہوں نے ظاہری بات پر اپنا مکروہ اعتراض لگا دیا ہو اور موقع پا کر اس جان نثاری کو بت پرستی تک بڑھایا ہو اس لئے کہ عیسائیوں نے اپنے پیشوا کی بے نظیر جان نثاری ظاہر کی تھی۔ اس اعتراض کا خاص اور قطعی جواب اُن جوابات سے ہوگا جو عیسائیوں نے اپنے بت پرست مخالفوں کو دیئے اُن سے ظاہر ہو جائیگا آیا اُنہوں نے اِن الزاموں کو اتہام سمجھا یا اصلی بات۔ آیا اُنہوں نے اپنے مخالفوں کو اِس امر میں مفتری گمان کیا یا حقیقی گواہ اے ناظرین سنو قدیم زمانے کے پاک لوگ اپنے اور اپنے ایمان کے حق میں کیا کہتے ہیں ✣

شروع میں دیکھئے کہ ارنوبیس بت پرستوں کے الزام مذکورہ بالا کا کیسے جواب دیتا ہے وہ فرماتا ہے کہ عیسائی بلاشبہ مسیح کی عبادت کرتے ہیں لیکن سبب بتلاتا ہے کہ انکو پختہ خبر ہے کہ وہ سچا خدا ہے اور ہمیں نیز فرض ہے کہ اُسے اپنی مجلس کا پیشوا جانکر عبادت کریں اور اگر غیر قوم میں سے کوئی پوچھے کہ کیا مسیح خدا ہے ہم جواب دیتے ہیں کہ ہاں وہ خدا ہے اور باطنی چیزوں کا خدا یعنے عارف القلوب جو خدا کی خاص صفت ہے ✣

منوشیس فیلکس ایک اور عیسائی مصنف جو ارنوبیس سے کچھ زمانہ پیشتر ہوا بت پرستوں کے اس طعنہ کی نسبت کہ عیسائی ایک مرد کی جو مصلوب ہوا عبادت کرتے ہیں کہتا ہے کہ وہ بھول میں گر رہا ہے کیونکہ وہ جسکی ہم عبادت کرتے ہیں نہ صرف فانی انسان بلکہ خدا بھی ہے ✣

ٹرٹلین نامے ایک فصیح مصنف جو تیسری صدی کے شروع میں ہوا منکروں کے الزاموں کے جواب میں صاف فرماتا ہے ہم مسیح کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ روحانی پیدائش سے خدا کا حقیقی فرزند ہے اور اسلئے خدا کہلاتا ہے اور نیز خدا کا بیٹا اسلئے کہ وہ ایک ہے اور اُسی اصل سے تھا اور ایسے طور سے وہ خدا کا اکلوتا تھا کہ خدا اور خدا کا بیٹا دونوں ایک واحد وجود ہو سکیں ✣

سپرین کارتھج کا بشپ جو ۲۵۰ء میں ہوا کلیسیا کا ایمان مسیح کی ذات اور عہدہ کی بابت اسطرح بیان کرتا ہے۔ ہمارے گناہوں کے لئے ایک وکیل اور شفیع ہے یعنے یسوع مسیح خداوند ہمارا خدا ✣

ایرینیس فرانس کا بشپ سپرین سے کچھ عرصہ پیشتر ہوا یوں فرماتا ہے کہ عیسیٰ مسیح ہمارے خداوند خدا ہمارے نجات دہندہ اور بادشاہ کے سامنے ہر ایک گھٹنا جھکیگا۔ اور پھر دونوں نسخوں میں خدا اور خداوند ابدی بادشاہ اور اکلوتا اور کلمہ مجسم کے نام سے مسیح کی منادی کیجاتی ہے ✣

ایرینیس کے زمانے میں ایک عالم اور فاضل اوریجن نامے ہوا اُسنے سلسوس کے اعتراضوں کو رد کیا۔ سلسوس نے عیسائیوں پر الزام لگایا کہ وہ مسیح کو خدا کا بیٹا بلکہ خود خدا جانکر عبادت کرتے ہیں۔ اور یجن نے جواب دیا۔ اگر سلسوس اسکے معنے سمجھتا کہ میں اور باپ ایک ہیں وہ کبھی گمان نہ کرتا کہ ہم خدا کے سوا جو سب سے بالا ہے کسی کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ مسیح کا قول ہے کہ باپ مجھ میں اور میں اُسمیں ہوں ✣

دوسرا گواہ جو ہم پیش کرتے ہیں نوویشین نامے ہے جو تیسری صدی میں رومی کلیسیا کا بہت ہی مشہور پادری تھا۔ واضح ہو کہ اُسکا قول خاصکر دلچسپ ہے اسلئے کہ یہہ کلیسیا کے ایمان کا ایک آشکارا بیان ہے لیکن یہہ پادری نہ صرف بیان کرتا ہے کہ کلیسیا کا کیا یقین تھا بلکہ وہ دلایل پیش کرتا ہے جن پر وہ یقین منحصر تھا اس سنجیدہ مضمون پر جو درپیش ہے وہ پاک نوشتے کی گواہی کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ قابل غور ہے کہ نوویشین نے ۱۶ سو برس گذرے نئے عہدنامے کی کتاب سے مسیح کی الوہیت کے ثبوت میں وہی آیات پڑھیں جنکا عیسائی آجکل حوالہ دیتے ہیں اُنکے لئے یہہ ایک قطعی جواب ہے جو جرات سے کہتے ہیں کہ یہ اور ایسی ہی کئی اور آیات جہالت کے زمانے میں عیسائی نوشتوں میں داخل کی گئیں۔ وہ کہتا ہے چونکہ خدا کے سوا کسی میں یہہ صفت نہیں ہے کہ دل کے بھیدوں کو جانے تو بھی مسیح جانتا ہے جو کچھ کہ آدمی کے دل میں ہے۔ چونکہ خدا کے سوا کسی میں گناہوں کے معاف کرنے کی قدرت نہیں ہے تو بھی مسیح گناہوں کو بخشتا ہے۔ چونکہ کسی آدمی سے نہیں ہو سکتا کہ آسمان سے اُترے تو بھی وہ آسمان سے اُترا چونکہ کوئی انسان یہہ کلام نہیں کہہ سکتا کہ میں اور باپ ایک ہیں صرف مسیح نے اپنے تئیں الہی جانکر یہہ کہا پھر چونکہ توما رسول نے مسیح کی الوہیت کا ہر ایک ثبوت پا کر جواب میں اُس سے کہا میرے خداوند میرے خدا چونکہ پولوس رسول اپنے خط میں لکھتا ہے۔ باپ دادے اُنہیں میں کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہے۔ چونکہ وہی رسول فرماتا ہے کہ میں نہ آدمی سے یا آدمی کے وسیلے سے رسول بنایا گیا ہوں بلکہ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے۔ اِن سب باتوں سے

نتیجہ نکلتا ہے کہ مسیح خدا ہے۔ واضح ہو کہ یہہ فقرات جنپر بولی لکیر کھینچی گئی ہیں پاک نوشتوں کے ہیں +

مذکورہ بالا شہادتیں تیسری صدی کے عیسائی مورخوں سے متعلق ہیں وہ سب جلسہ نیس سے پیشتر لکھی گئیں یہہ سچ ہے کہ اُن کے زمانہ میں مسیح کی الوہیت کے بیان کی نسبت کوئی مقررہ عقاید نامہ نہ تھا لیکن یہہ سوال لازم آتا ہے کہ کیا اگر کوئی مقررہ عقاید نامہ ہوتا تو اُن پاک دینی نوشتوں سے اس سنجیدہ مسئلے کی ایمان کی زیادہ تشریح رکھتا۔ علاوہ ازیں یہہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ وہ مورخ جنکے قول کو ہمنے بیان کیا ہے ایک ہی ملک سے متعلق نہ تھے بلکہ کئی ایک ملکوں سے نہ ایک کلیسیا بلکہ کئی ایک کلیسیاؤں سے متعلق تھے چنانچہ ہم نے اریجنیس فرانسیسی ہیرین افریقائی اور نووشین رومی کی شہادتیں پیش کی ہیں جو اس بھاری مضمون پر مصنف ہیں + باقی آئندہ

## بقیہ مسیحی عقیدہ نمبر ۸

## تیسرے دن مردوں میں سے پھر جی اُٹھا

دوسرا خیال یہہ ہو سکتا ہے کہ مسیح کے شاگردوں نے اُسکی لاش کو چرا لیا ہو اور جھوٹ موٹ یہہ مشہور کیا کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا بلکہ اُسکو چالیس دن تک اُنہوں نے وقت بوقت دیکھا پھر وہ اُنہوں کے روبرو آسمان پر چڑھ گیا۔ یہہ خیال ایسا ہی باطل ہے جیسا پہلا کیونکہ مسیح کی قبر پر نہ صرف بھاری پتھر رکھا بلکہ اُسپر مہر بھی کردی تھی اور سپاہیوں کا پہرا بٹھا دیا اور مسیح کے شاگرد قریب تمام کے کم زور کم حیثیت اور کم قدر لوگ تھے وے یہودیوں کے خوف سے مسیح کو چھوڑ چھاڑ بھاگ گئے تھے سوائے پطرس یوحنا اور چند عورتوں کے اور کسیکا ذکر اُسکی موت کے وقت نہیں ملتا یہہ کب ممکن ہے کہ ایسے لوگ اُسکی لاش چرانے کے قابل ہوں یہہ بات ہمارے قیاس سے باہر ہے کہ سارے شاگرد متفق ہو کر اس جھوٹ کو باندھ سکیں کیونکہ یہہ مرقوم ہوا کہ گیارہ رسولوں نے اُسکو دیکھا اور کئی عورتوں نے مشاہدہ کیا اور جسوقت وہ آسمان پر چڑھا بڑی جماعت شاگردوں کی وہاں پر موجود تھی اخلاقی قاعدہ سے یہہ نا ممکن نظر آتا ہے کیونکہ اُسکے شاگردوں خصوصاً رسولوں کی زندگی اور تعلیم پر نظر ڈالنے سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ یہہ لوگ سچے اور سچائی کی تعلیم دینے والے تھے اور اپنی کلام اور تعلیم کے واسطے بڑے دکھ اور تکلیف اُٹھاتے رہے اور جان دینے میں دریغ نہیں کیا ہم یقین نہیں لا سکتے کہ ان لوگوں نے یہہ سب کچھ اپنے پیغام کی بنیاد کو جھوٹی جانتے ہوئے کیا اُنکا پیغام سچا ہو یا جھوٹا لیکن وے بلاشک اُسے سچا سمجھتے تھے +

بعضے لوگوں نے انجیل نویسوں کے بیان میں فرق اور اختلاف دکھلایا اگر اختلاف بے ثابت ہو تو اُن کے بیان کی سچائی پر داغ نہیں لگا سکتا صرف اُنکے لفظی الہام ہونے پر شک پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ اختلاف اگر ہو تو خفیف اور ادنیٰ باتوں میں ہے نہ اصل مطلب میں چنانچہ لوقا اور یوحنا نے دو فرشتوں کا مذکور کیا جو عورتوں کو قبر پر دکھلائی دئے اور متی اور مرقس نے ایک علی ہذالقیاس اس قسم کا اختلاف میری سمجھ میں اُنکی صداقت پر دلالت ہے اور یہہ عیاں کرتا ہے کہ اُن بزرگوں نے اکٹھے ہو کر یہہ قصہ نہیں گانٹھا بلکہ ہر ایک نے جو اُسکو تحقیقات سے ملا قلمبند کیا +

تیسرے خیال کو رویا کا خیال کہا جاتا ہے اور یہہ رینولڈین علما پہلے دونوں سے زیادہ مشہور ہے کیونکہ ایک نامور عالم رینن صاحب نے اُسکو رنگین اور دلچسپ عبارت میں بیان کیا اُسکی یہہ صورت ہے کہ گذرے واقعہ کے ماجرے سے مسیح کے شاگرد نہایت رنجیدہ اور کبیدہ خاطر تھے یکا یک اُن میں سے ایک عورت مریم مگدلینی جو جوش والی اور سرگرم طبیعت کی تھی اپنے خیال کے بس میں ہو کر چلا اُٹھی کہ خداوند جی اُٹھا ہے یہہ کلام شاگردوں کی جماعت میں بجلی کی طرح دوڑ گیا اور وے بھی اُس سے متاثر ہو کر کہنے لگے کہ خداوند جی اُٹھا چند روز کے بعد اُن میں سے ایک نے کہا آؤ ہم گلیل کو جاویں وہاں ہمکو خداوند دکھائی دیگا جب وہ گلیل میں پہونچا اور اُس جھیل اور اُس مکان کو دیکھا جہاں مسیح اُنکو ملا کرتا تھا اور اُنکو تعلیم دیا کرتا تھا اور محبت کا کلام سناتا تھا تب مسیح کی ساری سرگذشت اُنکو تازی ہو گئی اور وے خیال کرنے لگے کہ ہم خداوند کو دیکھ رہے ہیں آخر کو گلیل کے پہاڑ پر گئے سو شاگرد مسیح کے اکٹھے ہو گئے۔ اس پہاڑ کی ہوا نہایت لطیف ہے اور طرح طرح کے دھوکے اور خیالوں سے بھرے ہوئے اسی قسم کا خیال اُن کی نظر میں جلوہ گر ہوا اُنہوں نے یہہ سمجھا کہ مسیح اُن کے سامنے کھڑا ہے بلکہ آسمان کی طرف اوٹھ رہا اُنہوں نے چلا کر کہا کہ خداوند آسمان پر چڑھ گیا اور خدا کے داہنے ہاتھ جا بیٹھا +

یہہ خیال بھی ویسا ہی خام ہے جیسے پہلے دو اور اسم بامسمّی ہے یعنے رینن صاحب کے رویا کا نتیجہ ہے کیونکہ اسلام کا رویا تبھی نظر آسکتا ہے جبکہ آدمی سارے دل سے اُس کا منتظر اور اُمیدوار ہے لیکن ہمکو معلوم ہوا کہ مریم مگدلینی اور اور عورتیں جو اُسکے ساتھ جاتی تھیں وے ایسا رویا کی منتظر نہیں تھیں اور خوشبو میں طیار کر کے اُسکی







لاش پر ملنے کو گئیں تھیں علاوہ بریں رویا کا گمان ایک مرد یا ایک عورت کی نسبت ہو سکتا ہے نہ ایک جم غفیر کی انجیل نویسوں کے بیان سے ثابت ہے کہ مسیح کم سے کم دس مرتبہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا نہ اکیلے آدمی کو غم و حسرت کی حالت میں بلکہ ایکمرتبہ دو شاگردوں کو جو عماؤس بستی میں جا رہے تھے ایکمرتبہ دس رسولوں کو پھر گیارہ رسولوں کو پھر سات شاگردوں کو جب وہ دریا میں مچھلی پکڑ رہے تھے اور پچھلے دن جب وہ آسمان پر صعود کر گیا پانچسو شاگردوں سے زیادہ کو نظر آیا اس واسطے ہم اُسکے رویا کو منظور نہیں کر سکتے پھر یہہ بھی غور کے لائق ہے کہ یہہ مرئی ہونا خواب و خیال کے طور پر نہیں تھا مسیح نے اپنا ہاتھ اور پہلو شاگردوں کو دکھلایا اُنہوں نے بھونی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُسے دیا اور اُسنے لیکر اُنکے سامنے کھایا +

مسیح کی نمایشیں بے معنی نہیں تھیں جیسا اُسکی زندگی کے سارے کام روحانی مطلب سے بھرے ہوئے تھے اسیطرح جی اُٹھنے کے بعد جو کچھ کیا وہ بھی نصیحت سے بھرا ہوا ہے مثلاً اُسنے شاگردوں کے ساتھ دریائے گلیل کے کنارے پر روٹی کھائی اس سے مطلب یہہ ہے کہ محنت تمام ہوئی اور آسمانی دریا کے کنارے پر آرام ہے کامل کلیسیا بہشت کی ضیافت میں شامل ہوگی ان نمایشوں میں مسیح نے جو کلام کہا وہ ابھی تک شاگردوں کے دلوں میں جاگ رہا ہے وہ زندہ کلام ہے روشنی اور قوت سے بھرا ہوا جو اب تک مسیحی ملکوں ہی میں نہیں بلکہ کل دنیا پر اثر کر رہا ہے اُسکی ہر ایک نمایش کی جدی جدی خصوصیت ہے مطابق اُس شخص کی طبیعت اور حالت کے جسکو عنایت ہوئی مریم مگدلینی کے روبرو مسیح نے روٹی نہیں کھائی نہ تھوما کو پاک نوشتوں کی تعلیم دی جیسی

اُن شاگردوں کو دی جو عماؤس کی بستی میں جا رہے تھے تھوما کی بے ایمانی کا سبب در تھا اور عماؤس کو جانے والوں کی بے ایمانی کا سبب اور صرف ایک نمایش میں اُسنے معجزہ دکھلایا اور باقی میں صرف اپنی زندگی کو جو سب معجزوں کا معجزہ ہے بخوبی طور پر ظاہر کیا کبھی بجلی کے طور چمکتا نظر آیا اور کبھی چاند کی دھیمی اور ملایم روشنی کے موافق دکھائی دیا مریم کے سامنے کاہن کی طرز پر ظاہر ہوا اور عماؤس کے جانیوالے شاگردوں پر نبی کی وضع میں اور گلیلی رسولوں پر آسمان کے بادشاہ کی حیثیت میں عماؤس کے جانیوالوں کے ساتھ قریب آٹھ میل کے سفر کیا اور عورتوں کی نظر سے ایسا گذرا جیسا کہ رویا تھا اور اُسے بڑی محنت سے ملا اور مردوں سے کمال سنجیدگی کے ساتھ یعقوب اور پطرس پر دریائے گلیل کے اوپر عجب نشان میں ظاہر ہوا یوحنا ان سب نمایشوں کو معجزہ بتاتا ہے اور اُنکے وسیلے سے ایمان قوی ہوتا ہے اور اُسکے جی اُٹھنے کی شہادت پر پورا پورا یقین پیدا ہوتا ہے ہم انجیل نویسوں کے بیان کو بلا تعصب اور خالص دل کے ساتھ پڑھیں تو اُسکی تواریخی صداقت کو ہم ضرور باور کرینگے +

مسیح کے جی اُٹھنے کا مسئلہ ہمارے دلوں کو امن پہونچاتا ہے ہمیں چاہئے کہ ہم سوال کریں کہ ہم کون ہیں کہاں سے آئے کہاں کو جاتے ہیں اس سوال کا کامل جواب نہیں تبھی مل سکتا ہے جب ہم مسیح کے مردوں میں سے جی اُٹھنے پر ایمان لاویں +

اس یقین کی بنیاد کوئی کہانی نہیں ہے چار دیانت دار اور سچے امانت گذار نے بعد مشاہدہ اور تحقیقات کے اُسکو قلمبند کیا تاکہ آدمی اُس پر یقین لاوے ہر اور اُس سے تسلی پاوے غرور وہ ایک معجزہ ہے اور ایسا معجزہ جو معتبر شہادت سے ثابت ہے بڑے بڑے عالموں نے ہر زمانہ میں اُس گواہی کو قبول کیا اور

ایسے لوگوں نے منظور کیا جو تواریخی دلیلوں کی قدر اچھی طرح سمجھتے ہیں +

اُسکے جی اُٹھنے سے ہمیں بھی جی اُٹھنے کی اُمید ہوئی ہم داؤد کی طرح کہہ سکتے ہیں کہ میرا دل اس سبب سے خوش ہے اور میری زبان شاد میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا تو مجکو زندگی کی راہ دکھلادیگا پولوس کہتا ہے انکو جو مسیح میں مر گئے ہیں خدا اُسکے ساتھ جلا دیگا پھر اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھر کر جلایا تو تو نجات پاویگا +

باقی آیندہ

# مراسلات

## "یسوع کو دیکھتے رہو"

عبرانیوں ۱۲: ۲

اگرچہ یہہ صرف چار لفظ ہیں پر انہیں میں تمام زندگی کا بھید شامل ہے +

(۱) یسوع کو دیکھتے رہو خدا کے پاک کلام میں تاکہ یہہ دریافت کر لو کہ وہ کون ہے اُسنے کیا کیا ہے وہ کیا دیتا ہے وہ کیا چاہتا ہے تاکہ اُسکے رفتار میں اپنے واسطے ایک نمونہ ڈھونڈ لو اُسکی تعلیم میں اپنی تربیت و احکام میں اپنا قانون اُسکے وعدوں پر اپنا بھروسا اُسکے جسم اور کام میں اپنی روحوں کی ہر ایک حاجت کا پورا ہونا +

(۲) یسوع (مصلوب) کو دیکھتے رہو تاکہ اُسکے لہو میں اپنے گناہوں کا کفارہ معافی اور نئی جان کا امن حاصل کر لو +

(۳) یسوع کو دیکھتے رہو جو کہ پھر زندہ ہوا کہ تم اُسمیں رہ

راستبازی دیکھو جس سے کہ ہم راستباز ٹھہر سکتے ہیں جسکے وسیلے سے کہ گو ہم کیسے ہی نالایق کیوں نہ ہوں اُسکے نام پر بھروسا کر کے اُسکے پاس جا سکتے ہیں جو کہ اسکا خدا اور ہمارا خدا اُسکا باپ اور ہمارا باپ ہے +

(۴) یسوع (جلالی) کو دیکھتے رہو تاکہ اُسمیں باپ کے پاس تمہارے لئے ایک شفیع ہو جو کہ اپنی سفارش کے وسیلہ نجات کے کام کو کامل کرے جو کہ ابھی ہی باپ کے حضور حاضر ہو کر اُن عرضوں کے وسیلہ جنکو باپ ہمیشہ سنتا ہے ہماری دعا اور مناجات کی کمزوریوں کو پورا کرے +

(۵) یسوع کو دیکھتے رہو" جیسا کہ روح القدس تمپر ظاہر کرے تاکہ ہمیشہ اُسکے ساتھ ملے رہنے سے اپنے گناہ آلودہ دلکا صاف ہونا اور ظلمت کے بھرے خیالات کا روشن ہونا اپنی خراب طبیعت کا بدلنا حاصل کر لو یہانتک کہ تم دنیا اور شیطان پر غالب آجاؤ اُنکے زور اور ظلم کو یسوع کی طاقت کے وسیلہ روکدو۔ اُنکی بُری تدابیر کو یسوع کے وسیلہ جو کہ تمہاری دانائی ہے دور و دفع کر دو کیونکہ یہہ وہی یسوع ہے جو کہ ہر بات میں خود آزمایا گیا اور اپنی طاقت سے ہر غالب پر غالب آیا" +

(۶) یسوع کو دیکھتے رہو" اپنے ہر روز کے کام اور تکالیف میں تاکہ اُسکے فضل سے دکھ درد کو برداشت کرو اور کام کو انجام دو۔ اُسکے صبر سے صابر اُسکی چالاکی سے چالاک اور اُسکی محبت سے محبت کرنیوالے بنو یہہ سوال کر کے کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ بلکہ "وہ کیا نہیں کر سکتا"۔ اور اُسکی طاقت پر بھروسا کرو تاکہ کمزوری میں زور آور ہو +

(۷) یسوع کو دیکھتے رہو" تاکہ اُسکے چہرے کی روشنی ہماری تاریکی کو دور کر دے تاکہ ہماری خوشی پاک اور ہمارے غم مغلوب ہوں تاکہ وہ ہمکو اس غرض سے حلیم کر دے کہ پھر ہم ٹھیک وقت پر فخر بھی کر سکیں۔ تاکہ وہ ہمکو دکھ دے اور پھر تسلی بھی دے تاکہ وہ ہمکو ہماری ذاتی راستبازی سے محروم کر کے اپنی راستبازی سے دولتمند کرے۔ تاکہ وہ ہمکو دعا مانگنا سکھاوے اور خود ہماری دعاؤں کو قبول بھی کرے۔ تاکہ جب ہم اس دنیا میں ہوں تو اس دنیا کے نہ ہوں اور ہماری زندگی اُسکے ساتھ خدا میں پوشیدہ رہے اور ہمارے کام آدمیوں کے آگے اُسکی گواہی دیں +

(۸) یسوع کو دیکھتے رہو" جو کہ اپنے باپ کے گھر میں پہلے چلا گیا ہے کہ ہمارے واسطے جگہ تیار کرے تاکہ اس مبارک امید سے ہم بغیر گھبرانے کے اس دنیا میں وقت گذاریں اور بغیر افسوس کے مریں جبکہ وہ دن آوے کہ ہم اپنے آخری دشمن سے ملیں جسکو کہ اُسنے ہمارے لئے فتح کر لیا ہے (یعنی موت کو) تاکہ ہم سب اُسکی طاقت سے اُسپر غالب آئیں جو کہ ایک زمانہ "خوف کا بادشاہ" پھر اب ہمیشہ کی امن کا قاصد معلوم ہوتا ہے +

(۹) یسوع کو دیکھتے رہو۔ جو کہ سچی توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی دیتا ہے اور ایک ایسا دل بھی جو کہ اپنی کمزوریوں سے آگاہ ہو کر اُسکے قدموں پر رحم کا ملتجی ہووے +

(۱۰) یسوع کو دیکھتے رہو" تاکہ وہ تمکو اُسکی طرف دیکھنا سکھا دے جو کہ تمہارے ایمان کا بانی اور مدعا ہے اور تاکہ وہ تمکو اس ایمان میں مضبوط کرے جسکا کہ وہ خود کامل کرنیوالا ہے +

(۱۱) یسوع کو دیکھتے رہو" اور کسیکو نہیں جو کہ ہماری سند کی آیت کے ایک سے لفظ ظاہر ہوتا ہے جسکا ترجمہ ہو نہیں سکتا اور جسکا مطلب یہہ ہے کہ مسیح پر اپنی آنکھیں لگاؤ اور سب طرف سے مُنہہ موڑ دو +

صرف یسوع کی طرف ہو"۔ اور نہ اپنی طرف نہ اپنے خیالوں یا خواہشوں یا تدابیر کی طرف یسوع کو ہی۔ اور نہ دنیا و مافیہا کو۔ یا شیطان کو خواہ وہ ہمکو اپنے غصہ سے دھمکاوے یا ہمارے دلکو خوشامد سے پھسلا دے۔ ہم کتنے بیفائدہ سوالات شک و شبہ اور بُرے خیالات بیہودہ باتیں تلخ ناامیدی مذہبی لڑائی اور جھگڑے سے صرف یسوع کیطرف دیکھنے سے بچ سکتے ہیں۔ اگر ہم ہوشیاری سے اُسکے پیچھے جہاں کہیں وہ لیجاوے چلیں اور دوسری طرف نظر بھی نہ ڈالیں مبادا کہ وہ رستہ جسطرف کہ وہ ہمکو لیجاتا ہے ہماری نظروں سے غایب ہو جاوے +

یسوع کو ہی" اور نہ اپنے خیالات یا دعاؤں کو یا مذہبی گیتوں اور کتابوں کو۔ یا دیندار لوگوں کی جماعتوں کو جنمیں کہ اکثر ہم جاتے ہیں یا عشائے ربانی کو جسمیں کہ ہم شریک ہوتے ہیں ہمکو ان فضل کے وسیلوں سے جتنا فائدہ ملسکے حاصل کرنا چاہئے پھر ان وسیلوں کو فضل ہی نہ مان لینا اور اپنی آنکھوں کو اُسکی طرف سے دور کرنا جس سے کہ یہہ وسیلہ ہمارے واسطے فضل حاصل کرتے ہیں +

یسوع کو ہی۔ اور نہ اُس درجہ کو جو کہ ہم کلیسیا میں رکھتے ہیں یا اپنے نام کو یا اُس تعلیم کو جسکا کہ ہم اقرار کرتے ہیں یا اُس خیال کو جو کہ لوگ باہم خود اپنی دینداری کی نسبت رکھتے ہیں کیونکہ روز آخر میں بہت سے ہونگے جنہوں نے یسوع کے نام سے نبوتیں کی ہونگی اور وہ اُنسے کہیگا کہ میں تمکو جانتا بھی نہیں اور اُنکو جو کہ شکستہ دل اور اُسکی طرف دیکھنے والے ہیں باپ اور اُسکے فرشتوں کے روبرو قبول کریگا +

یسوع کو ہی۔ اور نہ اپنے بھائیوں اور سب سے پیارے دوستوں کو کیونکہ اگر ہم کسی انسان کی پیروی کریں تو ہمارے رستہ بھولنے کا خطرہ ہے لیکن اگر ہم یسوع کے پیرو ہوں تو ہمکو یقین ہے کہ کبھی نہ بھولینگے۔ علاوہ ازیں کسی انسان کے ہمارے اور یسوع کے درمیان آجانے سے اکثر بار ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ وہ انسان ہماری نظروں میں



ڈھیں اور مسیح گھٹنے لگتا ہے اور تھوڑی ہی دیر بعد ہم مسیح کے سوائے اُسے دیکھ نہیں سکتے۔ اور اگر انسان سے ناکامیابی ہو تو سب کچھ جاتا رہا۔ لیکن اگر برعکس اسبات کے ہم مسیح کو اپنے سب سے پیارے دوست کے درمیان رکھیں تو ہماری محبت اُس دوست کی طرف تھوڑی پر عجب کم جوش والی پر خاص کم ضروری تو بھی فایدہ مند ہوگی۔ اور مسیح کی مرضی ہیں نہایت خوشی حاصل ہوگی +

طرف مسیح کو۔ اور اُن لہروں کو ٹونکو جو کہ ہماری راہ میں ہیں۔ جوں ہی کہ ہم اُنکو سوچنے کے لئے ایک لحظہ بھی کھڑے ہوں تو بھی وہ ہمکو حیران کرکے کمزور کر دیتے ہیں اور آخر کار گرا دیتے ہیں۔ کیونکہ ہماری عقل اتنی نہیں کہ سمجھ لیں کہ کیوں وہ ہٹا نہیں دیجاتیں یا کسطرح ہم اُنپر غالب آئیں۔ پطرس کا حال اسکی عمدہ نظیر ہے۔ جوں ہی وہ بڑی بڑی لہروں کی طرف دیکھنے لگا توں ہی وہ ڈوبنے لگا پر جب تک کہ اُسنے یسوع کی طرف نگاہ رکھی وہ پانی پر زمین کی طرح چلتا رہا۔ چاہئے کہ جتنا مشکل ہمارا کام اور بھاری ہماری صلیب ہو اُتنا ہی زیادہ ہم یسوع کی طرف تاکتے رہیں + باقی آئندہ

## لودیانہ

چند اہل ہنود نے ایک عرضی بدیں مضمون عدالت میں گذرانی ہے کہ عید کے روز بقر قصابوں نے گاڑیوں میں گوشت لاد کر شہر میں پہونچایا۔ اُسکی کیفیت پولیس تحقیقات ہو رہی ہے +

جو ایک کلان نالی بطور نہر پختہ تالاب سے شروع ہو کر دو تین محلوں میں سے گذرتی ہوئی جاتی ہے اُسکے چلنے پھرنے لوگوں کو ہمیشہ سے تکلیف ہے اور بعض اوقات ضعیف آدمی رات کیوقت اُسمیں گر بھی پڑتے ہیں اگر میونسپل کمیٹی اُسپر ایک جنگلہ دورویہ لگادے تو نہایت اچھا ہے +

ہمارے پاس ایک معتبر شخص نے جین سالہ پوج مہتاب رکھ صاحب کی نسبت مضمون بھیجا ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے کہ پانچ سال ہوئے کہ پوج مہتاب رکھ صاحب نے بامداد اپنے کل سیوکان جین مذہب شہر لودیانہ ایک مکان وقف برادر راہ عام دیا گار خود تعمیر کرایا تھا اور ایک پتھر واسطے تصدیق وقف دروازہ پر لگادیا تھا۔ اب بباعث انتقال پوج صاحب موصوف ایک تکرار مابین کل سیوکان جین مت ہندو رکھ چیلہ خورد پوج صاحب ہوا اور اُنہوں نے ایک نالش مداخلت بیجا کی نسبت لالہ گوپی مل و پربھ دیال و منسارام ممبران پنچایت جین مت نسبت جین سالہ وقف شدہ کے دایر کردی ہے۔ وجہہ تکرار کی یہہ معلوم ہوئی ہے کہ جین سالہ وقف شدہ برادر راہ عام و بطور یادگار پوج مہتاب رکھ صاحب قایم رہے مگر نئے پوج صاحب مطلب مذکورہ کے برخلاف کرنا چاہتے ہیں یعنے کہ جین سالہ کو راجہ صاحب فریدکوٹ کے پاس بمقابلہ ـــــہ کی رجسٹری کرکے بیع کر دیا ہے +

## واعظان انجیل ملاحظہ فرماویں

ہمارے پریس میں کتب مندرجہ ذیل برائے فروخت موجود ہیں جن جن صاحبان کو درکار ہو قیمت بھیجکر طلب فرماویں +

| | |
|---|---|
| خطبات بنام جوانان ہند۔ مجلد خام | ۲/ |
| " مجلد پختہ | ۸/ |
| طریق الحیات۔ | ۲/ |
| میزان الحق۔ | ۵/ |
| تعلیم الایمان۔ | ۵/ |
| تفسیر انجیل متی۔ | ؏ |
| تفسیر اعمال۔ | ؏ |
| لغات کتاب مقدس حروف رومن۔ | ۱؏ |
| تحفۃ الکتب۔ | ۳/ |
| عیسائی مسافر مع تصاویر۔ | [illegible] |
| بائبل سالم۔ | [illegible] |
| انجیل مقدس بزبان فارسی۔ | ۶/ |
| آئینہ قرآن۔ | ۱۳/ |



پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

## مُستزاد

از تصنیف بابو نانک چند از لودیانہ

قابل نہوئے بخشے کے جب لوگ گنہگار۔ ای ابن خداوند

اور حلق ہوئی ہے گناہوں کی سزاوار — ای ابن خداوند
تب تو نے رحم کھا کے اُنہیں آپ بچایا — مصلوب ہو آیا
تو آپ مجسم ہوا جب ہمارے اوتار — ای ابن خداوند
فرمایا اُنہیں میرے پہ ایمان جو لاوے — وہ زندگی پاوے
جنت میں اُسی شخص کا میں ہونگا مددگار — ای ابن خداوند
اور جو ہے میری دنیا میں توحید سے منکر — وہ شخص ہے کافر
مطلق نہیں اُس شخص کو جنت سے سروکار — ای ابن خداوند
خاطر سے میری تو نے جو ہے سولی اُٹھائی — ہم تھے جو گناہی
بدلے میں ہمارے تو ہوا مرنیکو تیار — ای ابن خداوند
روح اللہ کی جس وقت ہوئی آپ میں نازل — تو ای شہ عادل
بیمار ہوئے چنگے کیا مُردوں کو بیدار — ای ابن خداوند
اول ہی تو ہی بعد تو ہی ظاہر و باطن — تو ہی ہے نگہبان
روشن ہے ترے نور سے یہہ جلوہ انور — ای ابن خداوند
ہر وقت میرا دل یہہ گناہوں سے ہے بھرپور — ڈر سے ہے ترے دور
بچنے کی بھی امید نہیں اب کوئی زنہار — ای ابن خداوند
پر فضل سے مایوس نہیں ہے ترے نانک — تو بخشیگا بیشک
کیونکہ کہ گنہگاروں کا تو ہی ہے مددگار — ای ابن خداوند

# آئینہ قران

آئینہ قرآن چھپکر تیار ہو گیا ہے اور بلکہ جن جن صاحبان نے قیمت پیشگی ادا کر دی تھی ۲۵ اکتوبر کو اُنکی خدمت میں ارسال بھی کیا اب اطلاع دیجاتی ہے کہ جن جن صاحبان نے درخواستیں بھیجی ہیں قیمت بھیجکر کتاب مذکور طلب فرماویں یہہ کتاب بلاحصول قیمت نہیں بھیجی جاتی ہے +

# اشتہار

ناظرین اخبار نور افشاں کو واضح ہو کہ ہم کتاب مسمی عدم ضرورت قران کو جو کہ پادری جی ایل ٹھاکر داس صاحب نے تصنیف کی تھی شایع کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ کتاب مذکور کے ایکسو پچاس صفحہ ہوں گے اور قیمت مع محصول فی جلد ۵/ ہوگی بلا محصول ۸/ اسلیئے جو صاحبان کتاب مذکورہ بالا خریدنا چاہتے ہیں درخواست ارسال فرماویں فقط +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

# اشتہار

## مشتریان نور افشان

جب سے ہم نے اخبار نور افشان جاری کیا ہے بعض بعض صاحبان نے اخبار تو خریدا مگر قیمت تاحال ادا نہیں کی۔ اور بعضوں نے چار چار سال کا حساب دبا رکھا۔ تقاضے کے وقت خاموشی اختیار کرتے ہیں اور اخبار کو مال مفت سمجھ کر لئے جاتے ہیں اور بعضوں نے دو دو سال کا حساب بیباق نہیں کیا جب طلب کرتے ہیں تو جواب ندارد۔ عدالت چڑھنے اور دوسرے کو چڑھاتے ہوئے ہمکو شرم آتی ہے بلکہ اپنے نادہند صاحبان کا ہم نے آجتک شمل اپنے دیگر معصران نام تک بھی ظاہر نہیں کیا۔ اس سر دردی اور نقصان سے بچنے کیلئے اب ہم تجویز مندرجہ بالا پر عمل کرینگے۔ اگرچہ ہمارا خیال ہے کہ شاید کسیقدر خریدار کم ہو جاوینگے مگر تو نقد نہ تیراں اودھار کا معاملہ تو ہو جائیگا۔ مشتریان نور او ستور العمل مندرجہ ذیل پر لحاظ فرماویں +

۱۔ تمام صاحبان جنکے ذمہ بقایا حساب ہے آخر نومبر ۱۸۸۱ء سے پیشتر مرحمت فرماویں۔ ورنہ بلاچاری ہمکو تم کو دینا پڑیگا +

۲۔ جو صاحب ۱۸۸۲ء کے واسطے اخبار نور افشاں خریدنا چاہیں آخر دسمبر ۱۸۸۱ء تک پیشگی قیمت روانہ فرماویں ورنہ جن جن صاحبان کا حساب آخر دسمبر ۱۸۸۱ء تک صاف ہو جاوے گا اُن کی خدمت میں بلا ادائیگی قیمت پیشگی اخبار روانہ ہوگا +

۳۔ جنکے نام یکم جنوری ۱۸۸۲ء سے اخبار نہ پہونچے یہہ تصور فرماویں کہ ہمارا حساب بند ہوا +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس ۲ اکتوبر

# دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت یہہ ہے سالانہ بلا محصول [illegible] مع محصول [illegible]۔ ۲ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible]۔ ۳ پرچہ کیواسطے مع محصول [illegible]۔ ۴ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible]۔ ۵ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible]۔ ۶ پرچہ کیواسطے مع محصول [illegible]۔ ۱۲ پرچہ کیواسطے مع محصول [illegible] قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ میں بنتا ہے بھیجنی چاہیے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا